ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اس وقت سوال کیا جب آپ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے کہ رات کی نماز کے بارے میں آپ ﷺ کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:دو دو رکعت کر کے(پڑھو) اور جب صبح ہونے کا خدشہ ہو تو پھر ایک رکعت پڑھ لو وہ تمہاری ساری نماز کو طاق کر دے گی۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اس وقت سوال کیا جب آپ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے کہ رات کی نماز کے بارے میں آپ ﷺ کیا فرماتے ہیں؟ آپﷺ نے فرمایا: دو دو رکعت کر کے (پڑھو) اور جب صبح ہونے کا خدشہ ہو تو پھر ایک رکعت پڑھ لو وہ تمہاری ساری نماز کو طاق کر دے گی‘‘، (ابن عمر رضی اللہ عنہما) یہ بھی فرماتے تھے کہ وتر کو اپنی آخری نماز بناؤ کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے اسی کا حکم دیا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ دو دو سے کیا مراد ہے ؟ تو آپ نے فرمایاکہ: ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرا جائے۔

[صحیح] [متفق علیہ]

حدیث کا مفہوم: ”ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے اس وقت سوال کیا جب آپ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے کہ رات کی نماز کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟“ یعنی اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جو خاص علم عطا فرمایا ہے اس کی روشنی میں رات کی نماز کی تعداد رکعات اور ان کے وصال اور انفصال کے حوالے سے شرعی حکم کیا ہے؟ صحیحین کی ایک روایت میں ہے ”رات کی نماز کیسے (پڑھی جاتی) ہے؟“ فرمایا: ”جوڑا جوڑا“ یعنی دو ، دو رکعات۔ تکرار سے بتانے کا مقصد تاکید میں مبالغہ ہے۔ اس کا معنی یہ ہے کہ رات کی نماز کا شرعی طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا جائے جیسا کہ اس کی وضاحت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس طرح کی ہے۔ تاہم اس سے نمازِ وتر مستثنیٰ ہے۔اگر انسان وتر سات یا پانچ یا تین رکعات پڑھتا ہے تو انہیں ایک ساتھ پڑھے گا اور آخری رکعت میں سلام پھیر دے گا۔ ”جب صبح ہونے کا ڈر ہو تو ایک ہی رکعت وتر پڑھے گا“ یعنی طلوعِ فجر کا خدشہ ہو تو پھر جلدی سے ایک رکعت پڑھ کر تشہد کرے اور سلام پھیر دے۔ ”اس نے جو بھی نمازی پڑھی ہے اس کو طاق کر دے گا“ مطلب یہ کہ ایک رکعت کے اضافے کے ساتھ جفت نماز طاق ہو جائے گی۔ ”اور وہ یہ کہتے تھے“ یعنی راوئ حدیث نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ: ”وتر کو اپنی آخری نماز بناؤ“ اور مسلم کی روایت میں ہے: ”اپنی رات کی آخری نماز کو وتر کیا کرو“، اس کا مطلب ہے کہ اپنی رات کی تہجد کی نماز کو وتر کیا کرو۔ پھر ابن عمررضی اللہ عنہما اپنے قول کے بارے میں وضاحت فرماتے ہیں کہ اپنی آخری نماز کو ’وتر‘ کرو، یہ مرفوع روایت ہے ان کا اپنا اجتہاد نہیں ہے، جس کی دلیل خود ان کا یہ کہنا ہے ”بے شک نبی کریم ﷺ نے ایسا ہی کرنے کا حکم دیا تھا“ یعنی یہ حکم دیا کہ ہم رات کی نماز کا اختتام نماز وتر سے کریں جس طرح سے کہ دن کی نمازوں کو وتر اور ان کا اختتام نمازِ مغرب کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہی مناسبت نماز وتر کی قیام اللیل کے ساتھ بھی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ دو دو (جوڑا جوڑا) رکعات سے کیا مراد ہے؟ یعنی رسو ل اللہﷺ کے فرمان ’’دو دو‘‘ سے کیا مراد ہے؟ تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کی وضاحت یوں فرمائی کہ ہر دو رکعت میں سلام پھیردو۔ یعنی دو رکعتیں پڑھو پھر سلام پھیر دو، پھر دو رکعتیں پڑھو اور سلام پھیر دو، بغیر کسی کمی بیشی کے۔

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee

النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY